(۱۹۹)

خونِ زخمِ سرِ حرؑ سے جو نہیں رکتا تھا
لاکھ تدبیر کی لیکن نہ لہو بند ہوا
دیکھ کر یہ ہوئے بیتاب شہنشاہِ ہدا
واہ کیا آپ نے الطاف وکرم فرمایا
پاس شبیرؑ کے رومال جو تھا مادر کا
باندھا اس کو تو رکا خوں کہیں حرؑ کے سر کا

(۲۰۰)

اہلِ انصاف کریں غور و تامل اس جا
آپ سے زخمِ سرِ حرؑ کا تو دیکھا نہ گیا
شاہؑ کے فرق بریدہ پہ ہوا ظلم نہ کیا
کبھی تنور میں گہہ طشت طلا میں رکھا
کچھ خدا کا بھی نہ ہو خوف عدوئے جاں کو
چوب سے چھیڑے ستمگار لب و دنداں کو

(۲۰۱)

بس بہت طول نہ ہو بند زباں کر فاخرؔ
ہاں بلند اور نہ اب نام و نشاں کر فاخرؔ
مختصر مطلبِ قلبی کوعیاں کر فاخرؔ
حاجتیں در گہِ مالک میں بیاں کر فاخرؔ
مطمئن قلب ہو وہ غیب سے ساماں ہو جائے
بہرِ شبیرؑ جو مشکل ہے وہ آساں ہو جائے

سلام

آنجہانی منشی بشیشور پرساد صاحب منورؔ لکھنوی

رہنماؤں کے رہنما کو سلام
پیشواؤں کے پیشوا کو سلام
جس سے نام اور باپ کا چمکا
اس جگر بند مرتضیٰ کو سلام
اف رے قربانی عظیم اس کی
مرد میدانِ کربلا کو سلام
خم ہے پائے حسینؑ پر سرِ عجز
حامی دینِ مصطفیٰ کو سلام
بندگی جس پر ناز کرتی ہے
دل سے اس بندۂ خدا کو سلام
خوئے تسلیم ایسی کس میں تھی
رہرو جادۂ رضا کو سلام

دو شعر

اشرف العلماء مولانا سید ابوالحسن صاحب قبلہ واعظؔ

جب ذبح وقتِ عصر امامؑ زماں ہوئے
آثار رنج وغم کے جہاں میں عیاں ہوئے
سینہ زمیں نے چاک کیا غم میں شاہؑ کے
چشمِ فلک سے خون کے آنسو رواں ہوئے

التماس ترحیم

مومنین کرام سے گزارش ہے کہ ایک بار سورۂ حمد اور تین بار سورۂ توحید کی تلاوت فرما کر جملہ مومنین مرحومین خصوصاً **مرزا محمد اکبر ابن مرزا محمد شفیع و حسن جہاں بنت باقر علی خاں** کے ارواح کو ایصال فرمائیں۔

محمد عالم

نکّر پرنٹنگ اینڈ بائنڈنگ سینٹر حسین آباد، لکھنؤ